تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 15 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیم پر جامعہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد (جے آئی سی ای۔ دو ہزار چوبیس)

شعبہ تربیت اساتذہ اور غیر رسمی تعلیم (آئی اے ایس ای) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تعلیم (جے آئی سی ای۔ دو ہزار چوبیس) پر مورخہ چودہ اور پندرہ فروری دو ہزار چوبیس کو دوروزہ جامعہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کیا۔ کانفرنس کا مرکزی خیال 'قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے بعد ہندوستانی نظام تعلیم کی تبدیلی: ماضی سے انسلاک اور مستقبل کا ہدف' ہے۔

کارگزار شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر اقبال حسین نے چودہ فروری دو ہزار چوبیس کو فیکلٹی آف انجیئر نگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ افتتاحی اجلاس کے مہمان اعزازی پروفیسر ایچ ۔سی ۔ایس راٹھور، این آر سی، این سی ٹی ای چیئر پرسن اور سینٹرل یونیورسٹی ساؤتھ بہار کے سابق شیخ الجامعہ تھے۔

پروفیسر جیوتسنا پٹنائک کیلی فورنیا اسٹیٹ یونیورسٹی، لانگ بیچ، امریکہ اور پروفیسر محمد اختر صدیقی، سابق چیئر پرسن، این سی ٹی ای نے کلیدی خطبے دیے۔ ان کے ساتھ اسٹیج پر ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، صدر آئی اے ایس ای، پروفیسر جیسی ابراہم، کانفرنس کے کنویز پروفیسر جسیم احمد، پروفیسر ناہید ظہور، کانفرنس کی مشترکہ صدر اور منتظمہ سیکریٹریز پروفیسر روحی فاطمہ ڈاکٹر ارم خان اور ڈاکٹر انصار احمد بھی تھے۔

آئی اے ایس ای میں بی ایڈ کے طالب جناب ابراہم کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا جس کے بعد جناب ذیشان ضمیر کی ٹیم نے جامعہ کا ترانہ پیش کیا۔

جے آئی سی ای۔ دو ہزار بائیس کے پروگرام کی تین مدون کتابوں کے اجرا کے ساتھ جے آئی سی ای دو ہزار چوبیس کے مقالات کی تلخیص پیش کی گئی۔ ایک تعلیم میں آئی سی ٹی کے استعمال، دوسرے آموزشی ماحصل کے نتائج اور تیسرے جامع تعلیم پر۔

پروگرام میں پروفیسر محمد میاں، پروفیسر الیاس حسین، پروفیسر طلعت عزیز، پروفیسر منی تھامس، پروفیسر جوئے مارٹینز ڈیلا ،البا یونیورسٹی فلپائن اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دیگر فیکلٹیز کے ڈین اور شعبہ جات کے صدور نے شرکت کی۔ پروگرام کے آف لائن وضع میں چار سو شرکا اور آن لائن وضع میں دو سو شرکا نے حصہ لیا۔ آف لائن کے شرکا میں ایک سو پچاس مقالہ نگار تھے، تقریباً دو سو

پچاس فیکلٹی اراکین، پی ایچ ڈی، پی جی اور یو جی کے طلبا تھے۔آئی اے ایس ای اور ڈی ای ایس کے بیش تر فیکلٹی اراکین نے پروگرام میں شرکت کی۔

پروفیسر اقبال حسین نے اپنی تقریر میں آئی سی ٹی کی صلاحیتوں پر زور دیا تاکہ ہم اعداد شماری کے اس دور سے خود کو ہم آہنگ کرسکیں۔ پروفیسر ایچ۔سی۔ایس راٹھور نے تعلیم کے میدان میں اہم نکات پر تعمیمی طور پر گفتگو کی اور تعلیم استاد کے سلسلے میں خصوصی بات کی۔انھوں نے اپنی تقریر میں سناتن کے تصور و معنی، دھرم اور اقداری تعلیم کی جہات پر بھی روشنی ڈالی۔

پروفیسر جسیم احمد نے کانفرنس کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے متنوع پہلوؤں پر گفتگو کرتے ہوئے خاص طور پر اعلی تعلیمی اداروں میں ایم ای ای ایس، ایچ ای ایف اے اور اے بی سی وغیرہ جیسے یو جی سی کے اہم اقدامات کو بیان کیا اور اس بات پر زور دیا کہ این ای پی دو ہزار بیس کے مقاصد واہداف کو تمام ساجھیداروں کی مشترکہ کوششوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر ارم خان ،ایسوسی ایٹ پروفیسر،آئی اے ایس ای اور جے آئی سی ایس۔دو ہزار چوبیس کی منتظمہ سیکریٹری نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروفیسر ناہید ظہور کے شکریے اور ذیشان ضمیر اور ڈاکٹر پیٹا راما کرنشا (اشاراتی زبان ٹیم) کے قومی ترانہ کی نغمہ سرائی کے ساتھ افتتاحی جلسہ اختتام پزیر ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی